بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرغانِ چمن بہر صباحے — خوانند ترا باصطلاحے

سرمستانِ وحدت اور بادہ کشانِ معرفت اوّل تو "چشم بند و گوش بند و لب بہ بند" پر عمل کرتے ہیں۔ اور اگر کبھی جذب و سکر کی حالت میں زبان سے کچھ نکل جاتا ہے تو دوسروں کے لئے اس کا سمجھنا دشوار ہے ؎

عشق را طرزِ بیانے دیگر است

شعرائے متصوفین کا جس قدر کلام ہے وہ بھی ایسے استعاروں تشبیہوں اور اصطلاحوں سے لبریز ہے کہ عوام کی سمجھ میں نہیں آسکتا۔ بلکہ بعض اوقات نافہمی کی وجہ سے پڑھنے والا کچھ کا کچھ سمجھ کر گمراہی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ ارباب دل ایک حد تک مجبور بھی ہیں۔ کیونکہ جن کیفیات و احساسات کو وہ بیان کرنا چاہتے ہیں ان کے ادا کرنے سے زبان قاصر ہے۔ پس وہ استعارہ و تشبیہ اور مخصوص اصطلاحات کے ساتھ اپنا مدعا ظاہر کرتے ہیں ؎

ہرچند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

اس خیال سے کہ لوگ ان اہل حال کا قال سمجھ کر ذوق حاصل کریں اور نیز اس لحاظ سے کہ غلط فہمی کی حالت میں کچھ کا کچھ نہ سمجھیں سخت ضرورت تھی کہ ایک ایسی کتاب تیار کی جائے جس میں ان اشارات و اصطلاحات کی پوری تشریح ہو تاکہ جب شعرا متصوفین کا کلام اور ارباب تصوف کی عبارتیں طالبانِ طریقت کے سامنے آئیں تو وہ آسانی کے ساتھ ان کے مطالب سمجھ سکیں

東京外国語大学
157529
47.3.31
文 図書館蔵書
寄贈 昭和46年度科学研究費購入図書
東外大・東洋文化研 合同海外学術調査団 氏